حد کو پہنچ گیا ہے۔ مثال کے طور پر "مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ" کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے ــــــــ ع ــــــــ خوبیوں میں یوں منزہ احمد بے میم ہیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "احمد بے میم" یعنی "احد" کہنا کس طرح درست نہیں۔ یہ تو شرک فی الذات ہے۔ بوصیریؒ ہی کی نصیحت پیش نظر رکھی جاتی تو بہتر تھا۔ ع

جو نصاریٰ کہتے ہیں اپنے نبی کو تو نہ کہہ

بحیثیت مجموعی زبان و بیان کے اعتبار سے ترجمہ نہایت اچھا ہے۔

علم الصیغہ (اردو) | مؤلف: مولانا مفتی عنایت احمد کاکورویؒ ۔ مترجم: محمد رفیع عثمانی

ناشر: کلام کمپنی۔ مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔ قیمت ۳/- روپے

انگریزوں کی آمد سے پہلے برصغیر پاک و ہند میں فارسی زبان کا سکہ چلتا تھا اور مدارس میں ذریعۂ تعلیم یہی زبان تھی۔ اگرچہ اردو روز بروز مقبول ہو رہی تھی مگر علماء کا اعلیٰ طبقہ فارسی ہی میں خط کتابت کرتا اور تصنیف و تالیف کرتا تھا۔ مفتی عنایت احمد کاکورویؒ نے عربی زبان کے مبتدیوں کے لئے ایک کتاب "علم الصیغہ" لکھی تھی جو اختصار و ایجاز اور جامعیت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔ جو اسی خوبی کی بناء پر عربی مدارس میں پڑھائی جانے لگی۔

تقسیم برصغیر کے بعد حالات بدل گئے۔ فارسی کا چلن اٹھ گیا اور اس کی جگہ اردو نے لے لی آج ہمارے دینی مدارس میں بھی اردو کا سکہ زیادہ چلتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی فارسی کتابوں کو جن کے ذریعے عربی قواعد کی تعلیم مقصود ہے۔ اردو کا جامہ پہنایا جائے۔ دار العلوم کراچی کے استاد جناب محمد رفیع عثمانی نے علم الصیغہ کا شگفتہ، رواں اور آسان ترجمہ کیا ہے۔

مترجم موصوف نے کتاب میں ایک جاندار مقدمہ شامل کیا ہے جس میں علم الصرف اور علم الاشتقاق کی تعریف، مقصد اور موضوع پر بحث کی ہے۔ مؤلف کتاب کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔

شروع میں مولانا محمد یوسف بنوری کی تقریظ اور مفتی محمد شفیع کا پیش لفظ ہے۔ دونوں بزرگوں نے کتاب اور اس کے ترجمے کی تعریف کی ہے۔ امید ہے کہ دینی مدارس میں اس ترجمے کو مقبولیت حاصل ہو گی۔

اسلام کا نظام تقسیم دولت | مؤلف: مفتی محمد شفیع صاحب۔ ناشر: مکتبہ دار العلوم کراچی۔

کتابت و طباعت عمدہ، قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے ــــــــ آج انسانی دنیا دو بلاکوں میں